مطالبہ زر عدد XXVIII

بابت سال 2013 - 2012

افزائشِ حیوانات اور سمکیات

پی وِسوا روپ

وزیر برائے افزائش حیوانات، ڈیری ڈیولپمنٹ سمکیات اور سری وینکٹیشور وٹرنری یونیورسٹی

مطالبۂ زر۔عدد۔XXVIII

افزائشِ حیوانات اور سمکیات
برائے سال 2012-13

محترم اسپیکر صاحب

میں سال 2012-13 کیلئے رقم 134363.56 لاکھ روپیوں کا مطالبہ زر۔عدد۔XXVIII بابت افزائشِ حیوانات، سمکیات اور امداد برائے سری وینکٹیشورا وٹرنری یونیورسٹی، بشمول سکریٹریٹ معاشی خدمات پیش کرتا ہوں۔

روپے لاکھوں میں

نشان سلسلہ	محکمہ (Department)	غیر منصوبہ بند (Non Plan)	منصوبہ بند (Plan)	میزان (Total)
I	افزائشِ حیوانات	62967.73	26972.27	89940.00
II	سمکیات	5258.83	18433.95	23692.78
III	سری وینکٹیشورا وٹرنری یونیورسٹی	15500.00	5000.00	20500.00
IV	سکریٹریٹ معاشی خدمات	230.78	-	230.78
	میزان	**83957.34**	**50406.22**	**134363.56**

محکمہ واری تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

I۔ محکمۂ افزائش حیوانات: (Animal Husbandry Department)

افزائش حیوانات، ایک ایسا اہم ترقی وتوسیع پذیر شعبہ ہے جو دیہی معیشت کو اس طرح مستحکم کر رہا ہے کہ جس کے ذریعہ بے شمار چھوٹے کسان اور زرعی مزدور نہ صرف روزگار حاصل کر رہے ہیں بلکہ ان کی معاشی حالت بھی سدھر رہی ہے۔

پلاننگ کمیشن نے بھی افزائش حیوانات کو نمو کے لئے درکار قوتون میں سے ایک کے طور پہ نشاندہی کی ہے۔

موازنہ تخمینہ بابت محکمۂ افزائش حیوانات برائے سال (2012-13) 89940.00 لاکھ روپیوں پر مشتمل ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

1		(رقم لاکھوں میں)
(الف)	غیر منصوبہ بند موازنہ	62967.73
(ب)	منصوبہ بند موازنہ (بشمول TASP) (قبائلی تحت منصوبہ)	20537.08
(ج)	(کیاپٹل) سرمایہ کاری	6435.19
(د)	قرضہ جات	-
	میزان	**89940.00**

(1) ترقیِ مویشیاں (Cattle Development)

اس پروگرام کا اہم مقصد یہ ہے کہ وسیع تر پیمانے پر اختلاطِ نسل کے ذریعہ اعلیٰ نسل کے تولیدی مادّہ سے مقامی گائیوں اور بھینسوں کی نسل میں بہتری پیدا کی جائے اور اس کے ذریعہ دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ چنانچہ مصنوعی افزائشِ نسل کا عمل دودھ کی زیادہ پیداوار اور جانوروں کی بہترین خصوصیات کے قائم رکھنے میں بہت زیادہ نمایاں رول ادا کرتا ہے۔ اس پروگرام کو 5143 محکمہ جاتی مراکز اور 3280 گوپال مترا (خانگی مصنوعی افزائش نسل مراکز) اور 2652 کے ٹرسٹ آئی یل ڈی مراکز، بیف مراکز اور ڈیری یونین کے مراکز کے ذریعہ روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔

مرکزی حکومتِ ہند کی رقمی امداد کے تحت ریاست میں مویشیوں کے افزائشِ نسل کیلئے ایک وسیع تر پروگرام ''قومی پراجکٹ برائے افزائشِ گائے اور بھینس'' (National Project for Cattle & Buffaloe

(NPCBB) Breeding) منظّم کیا گیا۔اوراس پروگرام کولاگوکرنے کیلئے اب تک 36.06 کروڑ روپئے مرکزی حکومت سے حاصل ہوئے۔ سال 12-2011 میں 360.00 لاکھ روپئے ممعاہدے کے تحت 2 کے ٹرسٹ گرام وکاس یوجنا کے بچھڑوں کی پیدائش کے ضن میں مہیا کئے گئے۔ اور سال 13-2012 میں اس مقصد کے لئے 1000.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔

بیمہ اسکیم برائے مویشیاں Livestock Insurance Programme

کسانوں کو جانوروں کی اموات سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے محکومتِ آندھرا پردیش مرکزی کفالتی بیمہ اسکیم برائے مویشیاں روبہ عمل لارہی ہے۔ڈسمبر 2011 تک اس اسکیم کے تحت 4.64 لاکھ جانوروں کا بیمہ کرایا جاچکا ہے۔

2) چارہ کی ترقی - Fodder Development

مختلف اسکیمات کے تحت چارے کی ترقی اور بڑے پیمانے پر چارے کی پیداوار کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں جن میں کچھ اختراعی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ سال 12-2011 میں یم جی این آر ای جی ایس (MG-NGREGS)، آر کے وی وائی (RKVY) اور سی ایس یس (CSS) اور عمومی منصوبہ تخمینہ کے تحت چارے کی ترقی کے لئے بلحاظ ترتیب 23000.00 لاکھ روپئے، 970.00 لاکھ روپئے 620.00 اور 185,00 لاکھ روپئے مہیا کئے گئے۔سال 13-2012 میں عمودی راستی تخمینے کے تحت 640.90 لاکھ روپئے اور مرکزی کفالتی اسکیم کے تحت 808.00 لاکھ روپئے چارے کی ترقی کے لیئے مختص کئے گئے ہیں۔

3) افزائش بھیڑ Sheep Development

آندھرا پردیش بھیڑ اور بکری ترقیاتی امداد باہمی فیڈریشن ریاست میں بھیڑ اور بکریوں کے فروغ کیلئے مختلف سرگرمیاں انجام دینے کے لئے کارکرد ایجنسی ہے۔ریاست میں 7 لاکھ بھیڑ پالن کرنے والیخاندان موجود ہیں جن کے پاس 350 لاکھ بھیڑ موجد ہیں جن کی نگہداسشت آندھرا پردیش بھیڑ اور بکری ترقیاتی امداد باہمی فیڈریشن 22 اضلاع میں موجود 15384 ابتدائی بھیڑ پرورش کرنے والوں کی سوسائٹیوں ذریعہ کرتی ہیں۔ان کی صحت کی نگہداشت کی سرگرمیاں محکمہ حیوانات انجام دیت اہے جس کے تحت سال مٰں دوبار بھیڑوں کو پلانے کیلئے کرم کش دوائیں مفت فراہم کی

جاتی ہیں۔سال 12-2011 میں بھیڑوں کے بیمے کے لئے 125.00 لاکھ روپئے اور 300.00 لاکھ روپئے بھیڑوں کو کرم کش دوائیں پلانے کے لئے مہیا کئے گئے جبکہ سال 13-2012 میں بھیڑوں کے بیمے کئے 250.00 لاکھ روپئے اور بھیروں کو کرم کشد وائیں پلانے کے لئے 545.00 لاکھ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔

4) افزائش مرغبانی (Poultry Development)

مرغبانی آندھراپردیش میں زرعی سیکٹر میں بہت ہی حرکیاتی نیز تیزی سے ترقی پذیر شعبہ ہے۔ ریاست کو انڈوں اور برائیلرس کی پیداوار میں ملک بھر میں پہلا مقام حاصل ہے یہاں سالانہ 2013 کروڑ انڈے اور 30 کروڑ برائلر مُرغیوں کی پیداوار ہوتی ہے۔ دیہی معاشیات میں مرغبانی کا بہت ہی اہم حصہ ہے جس سے کمزور طبقات اور دیگر طبقات کو کافی ذرائع آمدنی اور کام کے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ جن میں اکثر کا تعلق دیہات سے ہوتا ہے۔

اس اسکیم کے تحت نہ صرف ضلع ورنگل بیمقام مانور میں موجد فارم کو استحکام بخشا جائے گا بلکہ کڑپہ، نیلور، وجیانگر اور میدک مٰں مزید فارمس قائم کئے جائیں گے۔ سال 12-2011 میں ختم ڈسمبر 2011 تک بچھواڑے آنگن کی دیہی مرغبانی کیلئے 333.50 لاکھ روپئے مہیا کئے گئے تھے جبکہ سال 13-2012 میں اس مقصد کے لیئے سی یس یس (CSS) کے تحت 259.50 لاکھ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔

5) صحت مویشیاں Animal Health

صحتِ حیوانات کے لئے ریاست میں 20 وٹرنری پالی کلینک، 3 سوپر اسپاشالی وٹرنری ہاسپٹلس 278 وٹرنری ہسپتال، 1826 وٹرنری ڈسپنسریاں اور 3110 رورل لائیواسٹاک یونٹس کارکرد ہیں۔ علاوہ ازیں پسماندہ اور قبائیلی دیہاتوں میں صحتِ مویشاں کو مدنظر رکھتے ہوئے وٹرنری علاج کی سہولتوں کیل ئے ریاست میں کُل 42 گتی وٹرنری دواخانے چلائے جارہے ہیں۔

کسانوں کو مزید ورنری خدمات بہم پہنچانے کی غرض سے اور جانروں کی صحت کی موثر نگہداشت کے لئے ریاست میں 500 رورل لائیواسٹاک یونٹس کو بڑھوتری دیتے ہئوے گراجوئٹ وٹرنری داروں میں تبدیل کیا گیا ہے۔

سرعت کے ساتھ جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص کے لئے سہولتوں کو بہتر بنایا گیا۔ اِس مقصد کے لئے حیدرآباد میں ایک تحقیقِ بیماری مویشیاں لیبارٹری کارکرد ہے اِسکے علاوہ 22 تشخیصِ بیماری مویشیاں لیباریٹریس (Animal Disease Diagnostic Laboratories) پوری ریاست کے اضلاعی مستقر پر بیماریٔ مویشیاں کی تشخیص اور

استصواب کا کام انجام دے رہے ہیں۔

ادارہ برائے ادویات اور تحقیقِ بیماریٔ مویشیاں (Veterinary Biological Research Institute) VBRI حیدرآباد میں مختلف اقسام کے قیمتی ٹیکے (Vaccines) جانوروں کی مختلف بیماریوں کے سدّ باب کے لیئے تیار کیئے جاتے ہیں اور پوری ریاست کے لئے درکار ٹیکوں کی مقدار اور ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے۔ دورانِ سال 12-2011 ختم ڈسمبر 2011 تک 673.40 لاکھ ٹیکے اِن یونٹس میں تیار کئے گئے۔ ناگہانی بیماریاں جیسے منہ اور پیر کا ورم (FMD) بھیڑ بکریوں میں پی پی آر اور بروسل لوس نامی بیماریوں کو مرکزی کفالتی اسکیمات کے تحت انسداد کرنے کی کوشش جاری ہے۔ تاکہ بیماری کے پاک علاوں کی تخلیق کی جاسکے۔

محکمہ کے ذریعہ سال 12-2011 ختم ڈسمبر 2011 تک 1132.37 لاکھ جانوروں کا علاج کیا گیا، 810.40 لاکھ جانوورون کی ٹیکہ اندازی کی گئی اور 6.37 لاکھ جانوروں کی خصی کی گئی۔ جانوروں کی صحت کی نگہداشت کے لئے سال 13-2012 کے لئے 895.28 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔

7) پراجکٹ برائے ترقی انسانی وسائل

Human Resources Development

اس پروگرام کے تحت انسانی وسائل کی ترقی کے نظریہ کو فروغ دیا گیا اور اس بات کی ہدایات دی گئیں کہ تربیتی پہونچ کے ذریعہ اس پراجکٹ کو ترقی دی جائے۔ چنانچہ تربیتِ خاص کے ذریعہ فنّی لیاقت کو بڑھاوا دینے کے لئے ایک جامع پروگرام پر عمل کیا جارہا ہے۔

اس کے لئے ایک سہ (3) درجاتی تربیتی نظام کو لاگو کیا گیا ہے یعنی (3) ریاستی سطح کے ٹریننگ مراکز (SAHTCs)، (7) علاقائی سطح کے ٹریننگ مراکز (RAHTCs) اور (20) ضلعی سطح کے ٹریننگ مراکز (DAHTCs) چلائے جارہے ہیں۔ محکمہ کے ڈاکٹروں اور معاون وٹرنری اسٹاف کے علاوہ کسانوں اور دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد کو مسلسل تربیت دی جارہی ہے۔ سال 12-2011 کے دوران ختم ڈسمبر 2011 تک 4581 افراد کو ریاست کے مختلف تربیتی مراکز میں تربیت دی گئی۔

''آندھرا پردیش وٹرنری کونسل'' کا بھی قیام عمل میں لایا گیا تاکہ ساری ریاست میں یکساں وٹرنری قانون کا نفاذ ہو اور تربیت اور پریکٹس میں پیشہ وارانہ تال میل پیدا ہوسکے۔ سال 12-2011 میں 16.00 لاکھ روپئے پیشہ وارانہ

قابلیت کے فروغ کے تحت مہیا کئے گئے تھے جبکہ 2012-13 کے لئے اس کی خاطر 16.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

8) خصوصی اسکیمات Special Schemes

پشوکرانتی پدھکم (Pasukranthi Pathakam)

اس اسکیم کے تحت 50% چھوٹ (سبسڈی) پر دودھ دینے والے جانروں کی تقسیم، 50% چھوٹ سبسڈی پر بچھڑوں کے لئے تغذیہ (فیڈ) کی فراہمی، اور پاولہ وڈی اسکیم رایست اس روبہ عمل لائے جاتے ہیں۔ جس کے لئے سال 2011-12 میں منصوبہ بند اسکیم کے تحت 1650.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے۔ جب کہ سال 2012-13 کیلئے 1650.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سال 2011-12 میں اس اسکیم کو ریاست میں روبہ عمل لانے کے لئے 325.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے جبکہ 2012-13 کیلئے 325.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

دودھ مشین (Milk Mission)

آندھرا پردیش ملک میں دودھ کی پیداوار کرنے والی ریاستوں میں دوسری بڑی ریاست کا درجہ رتک تھی ہے۔ ریاست نے ایک ''ریاستی دودھ مشن کا منصوبہ بنایا ہے جس کی مدت چار سال 2011-14 تک رہے گی تا کہ دودھ کی پیدا وار میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔ اس کا مقصد ہے 2010-11 کی حالیہ پیداواری سطح موجودہ 298.10 LLPD سے بڑھ جائے۔ ااسی طرح پیداوار کی حالیہ سطح یومیہ 3.8 لیٹر سے بڑھ جائے اور موجودہ دستیاب انفرادی دودھ کی مقدار حالیہ 269.25 گرامس سے بڑھ جائے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے ریاستی دودھ مشن کے تحت مختلف پروگرامس کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔ جن کو محکمہ حیوانات چار سالوں 2011-14 کے دوران 2234.34 کروڑ روپیوں سے روبہ عمل لائے گنا۔ سال 2012-13 کے لئے 5038.00 لاکھ روپے اس مقصد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

II۔ امداد برائے سری وینکٹیشورہ وٹرنری یونیورسٹی

(Assistance to Sri Venkateshwara Veterinary University)

2451 زرعی تحقیق وتعلیم 15500.00 لاکھ روپئے

(Agricultural Research and Education)

اِس یونیورسٹی کا مقصد یہ ہے کہ شعبۂ افزائشِ مویشیاں، شعبۂ سمکیات اور دیگر متعلقہ شعبوں کی ترقی کے لیئے درکردہ انسانی وسائل کے فروغ کے لیئے اقدامات کئے جائیں۔ انسانی وسائل کی تربیت کے ذریعہ ٹکنالوجی کو بہتر بنایا جاسکے۔ قابلِ تصرّف تحقیقی کام کے ذریعہ پیشہ وارانہ مہارت حاصل ہو اور فروغ شدہ فنّی مہارتوں کو ریاست کے مختلف اداروں اور کسانوں تک پہنچانے میں مدد کی جائے۔ یونیورسٹی اِن مقاصد کے حصول کے لیئے ''تعلیم''، ''تحقیق'' اور ''توسیع'' کے ذرائع استعمال کرتی ہے۔

سری وینکٹیشورہ یونیورسٹی کے تحت چلائے جانے والے ادارے

یونیورسٹی کے تحت ریاست بھر میں 5 وٹرنری کالجس ایک سمکیاتی سائینس کالج ایک ڈیری ٹکنالوجی کالج، ایک ڈیری ٹکنالوجی پروگرام 16 تحقیقاتی مستقر 10 افزائش حیوانات پالی ٹکنکس ایک سمکیاتی پالی ٹیکنک 2 وٹرنری پالی کلنکس اور ایک کرشی وگیان کیندر کارکرد ہیں۔ یونیورسٹی خصوصی طور پر انسانی وسائل کی ترقی کیلیئے کوشاں ہے اس سال 203 وٹرنری سائنس گراجوئیٹس 16 سمکیاتی سائنس گراجوئیٹس، 26 ڈیری ٹکنالوجی گریجویٹس، 227 افزائش حیوانات کے ڈپلوما ہولڈرس 24 سمکیاتی سائنس کے ڈپلوما ہولڈرس 38 وٹرنری سائنس کے پوسٹ گریجویٹس، 3 سمکیاتی سائنس کے پوسٹ گریجویٹ اور 21 وٹرنری سائنس میں ڈاکٹریٹس کو کسان برادری کی خدمات کے لئے مہیا کیا گیا۔

اندرا گاندھی مرکز برائے جدید تحقیقِ مویشیاں

Indira Gandhi Centre for Advanced Research on Livestock (IGCARL)

حکومتِ آندھراپردیش نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست میں ایک اندرا گاندھی مرکز برائے جدید تحقیق مویشیاں بمقام پُلی ویندلہ ضلع کڑپہ میں 386.24 کروڑ روپیوں کی لاگت سے قائم کیا جائے۔ اِس ضمن میں 2012-13 کے

دوران 50.00 کروڑ روپے برائے تعمیراتِ عمارات اور بین الاقوامی معیارات کے انفرااسٹرکچر سہولیات کی فراہمی کے لئے جاری کئے گئے۔

III۔ معاشی خدمات

3451 سکریٹریٹ معاشی خدمات 230.78 لاکھ روپے

محکمہ سمکیات

سمکیات تیزی سے ترقی کرنے والا کا ایک شعبہ ہے جو مجموعی گھریلو پیداوار میں حصہ ادا کرتے ہوئے آمدنی اور روزگار فراہم کر رہا ہے۔ جس کا مقصد سمندری وسائل اور دیسی وسائل سے ممکنہ پیداوار حاصل کرنا اور اس میں برقراری کی حد تک اضافہ کرنا ہے شعبہ سمکیات غذا کی طمانیت دیسی عوام کیلئے روزگار فراہم کرنے، برآمدات کو فروغ دینے اور مچھیروں کی بہبود کیلئے مرکزی اور ریاستی اسکیمات کی عمل آوری کرتا ہے۔

1.1۔ 2012-13 مالیاتی سال میں جملہ مطلوبہ زر 23692.78 لاکھ روپئے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔ جس میں سے 5258.83 لاکھ روپئے کی رقم غیر منصوبہ جاتی کے تحت اور 18433.95 لاکھ روپئے کی رقم منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت ہیں۔

منصوبہ جاتی اسکیمات بشمول 7293.45 لاکھ روپئے کی مرکزی حصہ کی بطور شامل ہیں۔ 1940.00 لاکھ روپئے ریاست کی جانب سے برابر حصہ کے ہیں اور 9200.50 لاکھ روپئے عام ریاستی منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت ہیں۔

2-1 غیر منسوبہ جاتی اسکیمات کی تفصیلات

غیر منصوبہ جاتی کے تحت تنخواہوں اور جاریہ اسکیمات کے نگہداشت کے لئے 5258.83 لاکھ روپئے کی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ اسکمیات میں عوامی کارہا، ہدایت، انتظامیہ، تربیت اور دیسی سمکیات کو شامل کیا گیا ہے۔

الف) عوامی کام	6.36	لاکھ روپئے
ب) ہدایت وانتظامیہ	4944.82	لاکھ روپئے
ج) تربیت	1.23	لاکھ روپئے
د) دیسی سمکیات	306.42	لاکھ روپئے
جملہ منظورہ	5258.83	لاکھ روپئے
(۔) تخفیفی بازادائیگیاں		
حکومت کرناٹک کا حصہ (۔)	205.26	لاکھ روپئے
نقد رقم	5053.57	لاکھ روپئے

3-1 منصوبہ جاتی اسکیمات کی تفصیلات

منصوبہ جاتی اسکیمات (1) مرکزی کفالتی اسکیمات اور (2) ریاستی منصوبہ جاتی اسکیمات ہے۔

1۔ مرکزی کفالتی اسکیمات

1.1۔سمکیات کے شعبہ میں ڈاٹا بیس اور نٹ ورکنگ کو مستحکم کرنا (100% حکومتِ ہند)

اس اسکیم کے تحت انڈین کونسل آف ایگریکلچر ریسرچ اداروں کی جانب سے سمکیات کی بابت بتائے گئے طریقہ کار پر مچھلی کی پیداوار کا تخمینہ کرنا ہے۔اسکیم (4) عملہ پر مشتمل ہے جو ڈپوٹیشن پر ہیں۔تالابوں اور حوضوں کے ذریعہ مچھلی کی پیداوار کے علاوہ سمندری مچھلی کی پیداوار کی بحری کشتیوں کی شکار کی تفصیلات بھی حاصل کی جائیں گی ۔جس کے لئے 778 شمار کنندگان کا تقرر کیا جائیگا۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 900.95 لاکھ روپئے مرکز کا حصہ ہے۔

1.2۔ایچ ایس ڈی آئیل پر مچھیروں کو ترقیاتی کٹوتی (سی ایس ایس 100:0)

ایچ ایس ڈی آئیل پر فی لیٹر 3.00 روپئے کے حساب سے کٹوتی دی گئی ہے۔ایچ ایس ڈی آئیل کی تحدیدی حد 500 لیٹر فی ماہ ہے۔یہ کٹوتی خطہ غربت کے اندر رہنے والے مچھیرے جن کی کشتیاں 20 میٹر لمبی اور دسویں 5 سالہ منصوبہ سے پہلے رجسٹر کی ہوئی ہیں۔2012-13 کے دوران تخمینی موازنہ میں 150.00 لاکھ روپئے مرکزی حصہ ہے۔

1.3۔بحری کشتیوں کا آن لائین رجسٹریشن اور بیومیٹرک شناختی کارڈ جاری کرنا

حکومت ہند نے تمام بحری ریاستوں اور Territories کو بحری کشتیوں کو آن لائین رجسٹریشن اور ماہی گیروں کو بیومیٹرک شناختی کارڈ جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تمام بحری ماہی گیر جن کی عمر 18 سال سے زائد ہے اُن کو شناختی کارڈ جاری کئے جائیں۔ 22 آن لائین مراکز کی برقراری اور نگہداشت کیلئے سال 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 50.00 لاکھ روپئے مرکز کا حصہ ہے۔

1.4۔مچھیروں کے لئے مکانات کی تعمیر (سی ایس ایس 50:50)

فی گھر کی یونٹ لاگت -/54,250 روپئے ہے جس میں سے حکومت ہند کے -/20,000 روپئے کی امداد کو فراہم کیا گیا ہے ۔محکمہ امکنہ کے موازنہ میں ریاست کا حصہ شامل رہے گا۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 500.00 لاکھ روپئے کا مرکزی حصہ ہے ۔اس اسکیم کے تحت اندرما پروگرام میں گھر کی تعمیر کرنے والے مچھیروں کی امداد کی جائے گی اور یہ امداد 2500 مچھیروں کو دیجائے گی ۔

1.5۔ماہی رسائی مراکز کی تعمیر (سی ایس ایس 75:25)

اس اسکیم کے تحت صحت عامہ کے حالات میں ماہی رسائی کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 3697.50 لاکھ روپئے مرکزی حصہ ہے ۔جس کے تحت (3) ماہی رسائی کے مراکز (1) انتر ویدی پلّے پالم مشرقی گوداوری (2) بیپّا پاڈو (Biyappapadu) مغربی گوداوری اور (3) نظام پٹنم میں تعمیر کرنے کی تجویز کی گئی ہے ۔اس کے علاوہ 22 ماہی رسائی مرکزی پر زائد سہولیات کی تعمیر بھی تجویز کی گئی ہے ۔

1.6۔مچھیروں کے لئے گروپ حادثاتی بیمہ اسکیم (سی ایس ایس 50:50)

مچھیروں کیلئے گروپ حادثاتی بیمہ اسکیم کے تحت پریمیم -/29 روپئے فی کس ہے ۔جس کی مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت مساوی شراکت داری کرتے ہیں ۔قابلِ ادا ایکسگر یشیا موت رمستقل معذوری کی صورت میں 1,00,000 روپئے اور جزوی معذوری کی صورت میں -/50,000 روپئے ہوگی ۔5,05,155 سرگرم ماہی گیروں کا بیمہ کرایا گیا ہے ۔حکومت ہند اپنا حصہ راست طور پر نیشنل فیڈریشن آف فشرمین کوآپریٹیو نئی دہلی کے ذریعہ انشورینس کمپنی کوادا کرے گی ۔2012-13 کے تخمینی موازنہ 200.00 لاکھ روپئے ریاست کا حصہ ہے ۔

1.7۔راحت و بچنا اسکیم (سی ایس ایس 50:50)

اسکیم ہذا کا مقصد مچھیروں میں بچت کی عادت کو ترغیب دینا ہے اور شکار سے محروم موسم کے مہینوں کے دوران مچھیروں کو امداد کرنا ہے ۔بحری مچھیروں کو -/70 روپئے ماہانہ شرح سے 8 مہینے اور نویں مہینے میں -/40 روپئے کی بچت سے 600 روپیوں کی بچت کرنا ہے ۔مچھیروں کو -/1200 روپئے کی رقم اس کے علاوہ محروم موسم میں فراہم کی جائے

گی۔2012-13 کے دوران تخمینی موازنہ میں 180.00 لاکھ روپئے کی مرکزی حصہ اور 180.00 لاکھ روپئے بطورِ ریاستی حصہ ہے جس سے 30,000 مچھیروں کو فائدہ پہنچایا جائیگا۔

1.8۔روایتی کشتیوں میں موٹر نصب کرنا (سی ایس ایس 50:50)

باہری/اندرونی انجن والے موٹرس کو نصب کر کے اس کی مدد کے ذریعہ روایتی کشتیوں کو بدلہ جارہا ہے تاکہ دستی محنت میں کمی کی جاسکے تاکہ سمندری مچھیروں کو ماہی گیری کی کشتیوں کو چلانے کے لئے حجاز گردانا جائے اور وہ نئے ماہی گیری کی علاقوں میں جا سکے اور مرکز پر بر وقت واپس آئیں فی کشتی کو 30,000 روپئے کی امداد کی گئی ہے ۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 1500.00 لاکھ روپئے مرکزی حصہ اور 1500.00 لاکھ روپئے ریاستی حصہ ہے جس کے ذریعہ 10.000 روایتی کشتیوں میں موٹرس نصب کئے جائیں گے۔

1.9۔تربیت اور توسیع (سی ایس ایس 80:20)

مچھیروں اور ماہی پروری کرنے والوں کو فائدہ پہنچانے کی بابت تربیتی پروگرامس کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے ۔1000 مچھلی پالنے والے اور مچھیروں کو تربیت دی جائے گی۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 20.00 لاکھ روپئے مرکزی حصہ ہے۔اور 5.00 لاکھ روپئے ریاستی حصہ ہے۔

1.10۔دیسی سمکیات اور آبی کلچر (سی ایس ایس 75:25)

اس اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل جزو تجویز کئے گئے ہیں۔

1۔حوضوں کی تعمیر۔مچھلی پالنے کے حوضوں کی تعمیر اور درآمداتی لاگت کا 20% بطور امداد ماہی کسانوں کو فراہم کیا جاتا ہے۔جس کی یونٹ لاگت 3.00 لاکھ روپئے تعمیر کیلئے اور 0.50 لاکھ روپئے درآمداتی لاگت کیلئے ہے۔

2۔ذخیرہ آپ کے قریب ماہی رسائی مراکز کی تعمیر جس کی یونٹ لاگت 1.00 لاکھ روپئے ہوگی۔

3۔ذخیرہ ب میں مچھلی پکڑنے والے ماہی گیروں کو جالوں اور کشتیوں کی خریدی پر 20% امداد دی جائے گی۔جس کی یونٹ لاگت -/15,000 روپئے ہے۔

4۔تجربہ گاہ کا قیام۔100 فیصد گرانٹ

سال 2012-13 کے موازنہ میں 300.00 لاکھ روپئے تجویز کئے گئے ہیں جس کہ ذریعہ (1) 40 ہیکٹر اراضی پر مچھلی پالنے کیلئے حوضوں کی تعمیر کی (2) تالابوں کے قریب 68 ماہی رسائی مراکز کی تعمیر (3) 4000 ماہی گیروں کو امداد اور 4) دو (2) تجربہ گاہوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

1.11۔اے ایف سی او ایف کا استحکام

آندھرا پردیش مچھیروں انجمن ہائے امداد باہمی فیڈریشن لمٹیڈ (اے ایف سی او ایف) مچھلی کی چلر فروخت کرتی ہے۔اس اسکیم کے تحت چھوٹی باربرداری گاڑیوں کو حاصل کرنا ہے۔جو مچھلی کی باربرداری کے لئے استعمال ہوں گی۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 50.00 لاکھ روپئے مرکزی حصہ ہے۔

2۔عام ریاستی منصوبہ ریاستی حکومت کا حصہ 100%

2.1۔مچھیروں کا انجمن ہائے امداد باہمی کو تخم مچھلی کی سربراہی

تالابوں میں سمکیات کی پروری میں اضافہ کرنے کی بابت 50% کی امداد لاگت تخم مچھلی کے ذخیرہ کے تالابوں کو فراہم کی گئی ہے اور دیسی مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔فی تالاب کی یونٹ لاگت 25000 روپئے ہے اور 50% فیصد یعنی -/12,500 کی امداد کی جائے گی ۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 100.00 لاکھ روپئے ہے جو 800 چھوٹی آب پاشی کے تالاب کو احاطہ کرینگی۔

2.2۔فش فارمس کا استحکام:

محکمہ سمکیات کے تحت (76) تخم ماہی فارمس ہیں NFDB سے تعمیری لاگت پر 90% امداد حاصل کر کے تخم ماہی کی افزائش کے لئے محکمہ جاتی فارمس میں ریرنگ پانڈس کی تعمیر کی جائے گی ماباقی 10% ریاستی حکومت کو دینا ہے جس کا تخمینی موازنہ 100.00 لاکھ روپئے ہے۔

2.3۔شرمپ اور ماہی پروری کے تحت عملہ کی پیش رفت

اس اسکیم میں شرمپ اور ماہی پروری کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کی بابت (7) عملہ کی تنخواہوں کی ادئیگی ہے۔ 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 22.00 لاکھ روپئے فراہم کئے گئے ہیں۔

2.4۔آبی لیابس کی فروغ:

مچھلی شرمپ وغیرہ کے بیماریوں کی تشخیص اور تخم شرمپ کی جانچ کے آبی لیابس میں ضروری ساز وسامان کی سربراہی کی بابت رقم کا استعمال کیا جائے گا۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 20.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.5۔ ایچ ایس ڈی آئیل پر محصول فروخت کا استثنا

میکانیکی اور موٹر سے چلنے والے مچھلی کی کشتیوں میں استعمال ہونے والے ایچ ایس ڈی آئیل پر محصول سے استثنٰی کا ریاستی خرچ کی تکمیل اسکیم ہذا سے کی جائے گی۔ایچ ایس ڈی کی تحدید 3000 لیٹر فی ماہ ہے۔کشتیوں میں موٹر نصب کرنے کی صورت میں 300 لیٹر فی ماہ ہے۔فی لیٹر پر 6.03 روپئے کی محصول فروخت پر سبسیڈی 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 1400.00 روپئے فراہم کئے گئے ہیں۔

2.6۔ماہی گیری پر امتناع کے دوران سمندری مچھیروں کی امداد

ماہی گیری پر امتناع کے دوران سمندری مچھیروں کو تکلیف سے بچانے کے لئے حکومت آندھرا پردیش نے مچھیروں کی امداد کے لئے فی کس 31 کلو چاول کی مفت سربراہی کی منظوری دی ہے۔ماہی گیری پر امتناع 15/اپریل سے 31 مئی تک عائد کیا جاتا ہے۔اس اسکیم کے تحت 66,183 مچھیروں کو 47 دن کے لئے چاول کی مفت سربراہی کی جائے گی۔2012-13 کا تخمینی موازنہ 350.00 لاکھ ہے۔

2.7۔ برف کے ڈبوں کی سربراہی

گھریلو مچھلی کی مارکٹنگ کو فروغ دینا، برف میں رکھ کر مچھلی کی فروخت کو یقینی بنانا ہے۔ فراہم کلئے گئے ڈبے پر -/2000 روپئے سے زائد امداد نہیں کی جائے گی۔ 2012-13 کے تخمینی موازنہ 200.00 لاکھ روپئے ہے۔

2.8۔ سمکیات کی تربیتی اسکیم

5 تربیتی مراکز ہیں۔ تربیت حاصل کرنیوالوں پر -/1000 روپئے کی شرح پر فی ماہ اسٹائفینڈ کی ادائیگی کی بابت نمائش کا انعقاد کرنے اور تربیت کے اخراجات کی بابت رقم کو استعمال کیا جائے گا۔ اس اسکیم میں (6) عملہ جو اسٹیٹ انسٹیٹیوٹ آف ٹکنالوجی کا کیناڑا میں تعینات ہے کی تنخواہوں کی ادائیگی، اسٹائیفنڈ، تشہیر وغیرہ ہیں۔ 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 26.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.9۔ اے ایف سی او ایف کو انتظامی مدد فراہم کرنا۔

آندھرا پردیش مچھیروں انجمن ہائے امداد باہمی فیڈریشن لمٹیڈ (اے ایف سی او ایف) حیدرآباد اعلیٰ فیڈریشن ہے جس میں دو علاقائی مچھیروں کی انجمن ہائے امداد باہمی کو ضم کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے راست طور پر فیڈریشن کے کاروبار کو فروغ دینے کی سرگرمیوں کی تکمیل جلد از جلد کرنے کی ہدایت کی ہے۔ 2012-13 کے دوران فیڈریشن کو 30.00 لاکھ روپئے مدد فراہم کرنے کیلئے تخمینہ کیا گیا ہے۔

2.10۔ درج فہرست اقوام کے لئے خصوصی جز منصوبہ

منصوبہ جاتی اسکیم۔ خصوصی جز منصوبہ

اس اسکیم کے تحت (۱) درجِ فہرست اقوام کے مچھیروں کو مچھلی کی درآمدات جیسے تخم ماہی/جھگنے نیٹس اور کشتیوں کی سربراہی (۲) درج فہرست اقوام کے بیروزگار نوجوانوں کو فش آوٹ لیٹس کے قیام کے لئے امداد دیجائیگی۔

(1)۔درج فہرست اقوام کے مچھیروں کو مچھلی کی درآمدات پر امداد درج فہرست اقوام کے مچھیروں کو مچھلی کی درآمدات پر امداد دیجاتی ہے جس کی یونٹ لاگت -/10,000 روپئے اور 50% امداد -/5000 روپئے کی جائے گی اور جس سے 20000 مچھیروں کو فائدہ پہنچے گا اور 2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 1000.00 لاکھ روپئے رکھے گئے ہیں۔

(2) فش ریٹیل آوٹ لیٹس کا قیام۔درج فہرست اقوام کے بیروزگار نوجوانوں کو فش ریٹیل آوٹ لیٹس کے قیام کے لئے 2.00 لاکھ روپیوں کی امداد دیجائے گی۔جس میں 1.50 لاکھ روپئے فش ریٹیل آوٹ لیٹس کے تعمیری کام کے لئے گرانٹ کے طور پر دیئے جائیں گے اور 1.00 لاکھ روپیوں کے آلات کی خریدی پر 50% مدد دیجائیگی۔

8۔درجِ فہرست قبائل کے لئے قبائلی ذیلی منصوبہ۔منصوبہ جاتی اسکیم

2.11۔درجِ فہرست قبائل کے لئے قبائیلی ذیلی منصوبہ

2012-13 کے دوران قبائیلی ذیلی منصوبہ کے لئے تخمینی موازنہ 650.00 لاکھ روپئے ہے۔درجِ فہرست قبائل کے مچھیروں کو مچھلی کی سربراہی کی درآمدات پر جیسے تخم ماہی رجھنگے اور دیگر مچھلی کی درآمدات پر امداد کی جائے گی ۔یونٹ لاگت -/10,000 روپئے اور 50% امداد -/5000 روپئے کی جائیگی اور جس سے 1000 مچھیروں کو فائدہ پہنچے گا۔

2.12۔ساحلی اسٹیشنوں کی ترقیات

974 کیلومیٹر کی ساحلی پٹی پر 12 مواصلاتی اسٹیشنوں میں جس کو محکمہ سمکیاں کا عملہ 24 گھنٹے کام انجام دیتا ہے۔جو دوطرفہ مواصلات میں مصروف رہتے ہوئے سمندری مچھیروں کو موسم سے متعلق مچھلی کے شکار اور دیگر متعلقہ اطلاعات سے آگاہ کرتا ہے۔سہولتوں کو ترقی دینے کی بابت اور نگہداشت وغیرہ پر رقم کا استعمال کیا جائے گا۔
2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 10.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.13۔ راحت کاری کشتیوں کا فروغ

چھوٹے پیندے والی فائبر گلاس موٹر نصب کردہ کشتیاں ہیں جو مخصوص مقامات پر متعین ہیں جسے آفات سماوی کے وقت تخلیہ وراحت کے ضمن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ساز وسامان کی ضرورت کے وقت اور نگہداشت کے لئے رقم کا استعمال کیا جائے گا۔2012-13 کے تخمینی موازنہ میں 10.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.14 ترقی سمکیات

پیداواری صلاحیت' پیداوار میں اضافہ' بعد فصل نقصانات میں کمی' اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے مقصد کے تحت ایک جامع اسکیم کی تجویز کی گئی ہے۔جس کے لئے 4752.50 لاکھ روپئے فراہم کیئے گئے ہیں۔

اس منصوبہ میں بشمول۔

A۔ اسکیمیں جو مچھلی/جھنگے کی پیداوار میں اضافہ اور بعد فصل نقصانات میں کمی کے لئے عمل کی جائیگی جیسے کہ 1۔ بروڈ اسٹاک بینکس کا قیام 2۔ایس ۔پی ۔ایف شرمپ شیڈس کی سربراہی 3۔ایس ۔پی ۔ایف ایڈیشنل انفراسٹرکچر SPF ونامی کلچر 4 ۔مینگر وو جنگل میں سمندری جھنگے اور مچھلی پالنے کو ترقی 5۔پانی کی جانچ کرنے کے آلات کی سربراہی 6۔ دیسی ماہی گیروں کو چاول کی سربراہی 7۔ذخیرہ آب اور بڑے تالابوں میں ماہی گیری کرنے والے مچھیروں کو جال (نیٹس) اور کشتیوں کی سربراہی 8۔زیبائشی مچھلیوں کی افزائش کے لئے بیک یارڈ ہیاچریز کا قام 9۔ بحری ماہی گیروں کو FRP بوٹس کی سپلائی 10۔لائف بوائز اور راحت کاری کشتیوں کی سربراہی 11۔PTG چینچوز ماہی گیروں کو امداد 12۔یانادی قبائلی ماہی گیروں کو امداد جس کے لئے 1161.05 لاکھ روپئے 39856 استفادہ کنندگان کو امداد دیجائے گی۔

B۔مارکٹنگ کی سہولیات کی ترقی کے لئے ۔1۔نظام پٹنم بندرگاہ کی ترقی مرحلہ دوم ضلع گنٹور 2۔ذخیرہ آب کے قریب ماہی رسائی مراکز کی تعمیر 3۔خواتین ماہی گیروں کی سیلف ہلپ گروپس کی مالی امداد 4۔فش ریٹیل آوٹ لیٹس کا قیام 5۔بحری ماہی گیروں کو موپیڈ گاڑیوں کی سپلائی کی اسکیموں کی عمل آوری کے لئے 1362.50 لاکھ روپئے فراہم کئے گئے ہیں جس کے ذریعہ 2071 یونٹس کا قیام کیا جائیگا۔

C۔تربیتی سہولیات میں اضافہ کے لئے 1۔بحری اور دیسی ماہی گیروں کے لئے کمیونٹی ھالس کا قیام 2۔اضلاعی تربیتی مراکز کا قیام اور متسیا درشنیز کی تعمیر اسکیم کی عمل آوری کی جائیگی جس کے لئے 2020.00 لاکھ روپئے فراہم کئے گئے ہیں اور 102 یونٹس قائم کئے جائیں گے۔

D۔NFDB کی امداد سے بہت سی اسکیموں کی عمل آوری کی جائیگی جس کے لئے 208.50 لاکھ روپیوں کی تجویز بطور ریاستی حصہ کی گئی ہے جس کے ذریعہ 1290.65 لاکھ روپئے کی امداد NFDB سے حاصل کی جائیگی 2012-13 کے دوران 208.50 لاکھ روپیوں کی تجویز ہے۔

پی وِسوا روپ

وزیر برائے افزائش حیوانات، ڈیری ڈیولپمنٹ، سمکیات اور وٹرنری یونیورسٹی